## Visit of Chief of Army Staff and Foreign Secretary to Myanmar (October 4-5, 2020)

October 05, 2020

\_\_\_\_\_

بھارت کے چیف آف آرمی اسٹاف اور خارجہ سکریٹری کا میانمار کا دورہ (4-5 اکتوبر 2020)

05 اكتوبر، 2020

بھارتی چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس)، جنرل ایم ایم ناراوانے، پی وی ایس ایم، اے وی ایس ایم، اے وی ایس ایم، ایم، اے ڈی سی، اور خارجہ سکریٹری (ایف ایس) ہرش وردھن شرنگلا نے 4- 5 اکتوبر 2020 کو میانمار کا دورہ کیا۔ اس دورے سے دو طرفہ تعلقات میں ہوئی پیشرفت پر مستقل طور پر جائزہ لینے کا موقع ملا، جو کہ حالیہ برسوں میں باقاعدگی سے اعلی سطح کے دوروں اور بات چیت کے ذریعہ نمایاں رہے ہیں۔

بھارتی چیف آف آرمی اسٹاف اور خارجہ سکریٹری نے اسٹیٹ کونسلر ڈاو آنگ سان سوچی اور کمانڈر ان چیف آف ڈیفنس سروسز سینئر جنرل من آنگ ہالنگ سے ملاقات کی۔ بھارتی چیف آف آرمی اسٹاف نے میانمار آرمڈ سروسز کے ڈپٹی کمانڈر انچیف، وائس سینئر جنرل سوئے ون سے ملاقات کی۔ خارجہ سکریٹری نے میانمار کی وزارت خارجہ کے مستقل سکریٹری یو سو ہان سے ملاقات کی۔ اس سے قبل، دونوں فریقین نے یکم اکتوبر، 2020 کو ورچوئل طور پر دفتر خارجہ کی مشاورت کے ذریعے دوطرفہ تعاون کے شعبوں میں وسیع تبادلہ خیال کیا تھا۔

دونوں فریقین نے کنکٹوٹی کے پروجیکٹس، استعداد سازی، بجلی اور توانائی کے شعبے میں اپنی شراکت کو مزید مستحکم کرنے، معاشی اور تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے، عوام سے عوام کے درمیان اور ثقافتی تبادلے کو مزید سہولیات فراہم کرنے، اور تینوں خدمات میں اپنے دفاعی تبادلے کو مزید وسیع کرنے پر اتفاق کیا۔ کووڈ 19 وبائی مرض سے لاحق چیلنجوں پر قابو پانے کے لئے تعاون کو گہرا کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ بھارتی چیف آف آرمی اسٹاف اور خارجہ سکریٹری نے ریاستی مشیر کو ریمڈیسویر کی 3000 شیشیاں پیش کیں، جو کہ اس وبائی مرض کے خلاف جنگ میں میانمار کی مدد کرنے کے ہندوستان کی عزم کی مثال ہے۔ خارجہ سکریٹری نے اس بات کا اشارہ دیا کہ جیسے ہی ویکسین دستیاب ہوگا، بھارت اسے میانمار کے ساتھ ترجیحی طور پر شیئر کرے گا۔ میانمار نے 31 دسمبر 2020 تک جی 20 ڈبٹ سروس معطلی اقدام کے تحت ڈبٹ سروس ریلیف فراہم کرنے کے ہندوستان کے فیصلے کو سراہا۔

دونوں فریقین نے سہ فریقی شاہراہ اور کلادان ملٹی موڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ منصوبے جیسے ہندوستان کی مدد سے تیار کئے جانے والے انفراسٹرکچر منصوبوں میں پیشرفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یمٹھن ویمن پولیس اکیڈمی کی اپ گریڈیشن، بیسک ٹیکنیکل ٹریننگ اسکول اور میانمار

انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی جیسے منصوبوں کو طویل مدتی استحکام فراہم کرنے جیسے نئے اقدامات پر ابتدائی طور پر کام پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے 2021 کی پہلی سہ ماہی میں راکھین ریاست میں ستوے پورٹ کو چلانے کی سمت کام کرنے پر اتفاق کیا۔

دونوں فریقین نے راکھین اسٹیٹ ڈولپمنٹ پروگرام (آر ایس ڈی پی) کے تحت ہونے والی نمایاں پیشرفت کا ذکر کیا، اور پروگرام کے تیسرے مرحلے کے تحت منصوبوں کو حتمی شکل دینے کی تجویز پیش کی جس میں مہارت پیدا کرنے کے تربیتی مرکز کا قیام بھی شامل ہے۔ دورے کے دوران، راکھین اسٹیٹ ڈولپمنٹ پروگرام (آر ایس ڈی پی) کے تحت زرعی میکانائزیشن کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبے پر دستخط بھی ہوئے۔ خارجہ سکریٹری نے ریاست راکھین میں بے گھر افراد کی محفوظ، پائیدار اور جلد واپسی کو یقینی بنانے کے لئے ہندوستان کی حمایت کا ذکر کیا۔

دونوں فریقوں نے اپنے سرحدی علاقوں میں سلامتی اور استحکام کی بحالی پر تبادلہ خیال کیا اور اپنے باہمی عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کو ایک دوسرے کے لئے نقصان دہ سرگرمیوں کے لئے استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ ہندوستانی فریق نے میانمار سے بھارتی باغی گروپوں کے 22 کارکنوں کو ہندوستان کے حوالے کرنے پر اظہار تشکر کیا۔

ہندوستان نے چن ریاست میں بیانیو / سرسیچوک میں بارڈر ہاٹ پل کی تعمیر کے لئے 20 لاکھ امریکی ڈالر کی گرانٹ دینے کا اعلان کیا ہے جس سے میزورم اور میانمار کے مابین اقتصادی کنکٹوٹی میں اضافہ ہوگا۔ 31 مارچ 2021 تک میانمار سے درآمد کے لئے 1.5 لاکھ ٹن اور د (وگنامونو) کا کوٹہ دینے کا بھی اعلان کیا گیا تھا۔ میتکیینا میں سافٹ ویئر ڈولپمنٹ اینڈ ٹریننگ میں مرکز پرائے ایکسی لینس کھ ورچوئل طور پر افتتاح کیا گیا۔ خارجہ سکریٹری نے میانمار کی وزارت برائے امور خارجہ کے مستقل سکریٹری یو سو ہان کے ہمراہ نی پائی تو میں سفارت خانے کے رابطہ دفتر کا افتتاح بھی کیا۔

دمیانمار کے فریق نے ثقافتی ورثے کے تحفظ میں ہندوستان کی طرف سے فراہم کردہ تعاون کو سراہا، جس میں باگن پگوڈاس کی بحالی اور تحفظ شامل ہے جسے 2016 کے زلزلے میں نقصان پہنچا تھا۔ دونوں فریقین نے منڈالے میں لوکمانیا تلک کی 100 ویں برسی کے موقع پر یادگارانہ طور پر منڈالے میں کا ایک بسٹ نصب کرنے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا کیونکہ منڈالے جیل میں قید کے دوران ہی لوکمانیا تلک نے گیتا رہسیا کو لکھا تھا، جو کہ بھگواد گیتا کی ایک طرح کی شرح ہے۔ ثقافت میں تعاون کے دیگر شعبوں میں ہونے والی بات میں برمی زبان میں ہندوستانی مہاکاویوں کا ترجمہ شامل ہے۔

خارجہ سکریڑی نے اکیسویں صدی کی پینگلونگ امن کانفرنس کے چوتھے اجلاس کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے پر میانمار کو مبارکباد پیش کی، اور میانمار کی جمہوریت کی طرف منتقل ہونے میں معاونت کے لئے آئین پسندی اور وفاقیت کے تجربات شیئر کرنے میں ہندوستان کی مستقل حمایت کی یقین دبانی کرائی۔

پچھلے کچھ سالوں میں، دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات میں قابل تحسین پیش رفت کی ہے، اور تیل، گیس اور بجلی، بنیادی ڈھانچے اور دواسازی میں تازہ سرمایہ کاری سمیت تعاون کی نئی راہیں تلاش کی ہیں۔ ہندوستانی پاور گرڈ اور میانمار گرڈ کے مابین ایک اعلی صلاحیت ہائی وولٹیج گرڈ باہمی ربط قائم کرنے کا معاملہ دونوں فریقین کے زیر بحث رہا ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں اور میانمار کے مابین کم وولٹیج شعاعی باہمی رابطوں پر بھی بات چیت میں تیزی آئی ہے۔ سمندری معاملات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبوں میں تعاون بڑھایا گیا ہے۔ دونوں ممالک مختلف علاقائی اور کثیر الجہتی فورم میں بھی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔ لینڈ بارڈر کراسنگ معاہدے کے کامیاب نفاذ اور ہندوستان 'میانمار' تھائی لینڈ سہ رخی موٹر گاڑیوں کے معاہدے پر جاری تبادلہ خیال جیسے اقدامات آگے بڑھ رہے ہیں۔

بھارتی چیف آف آرمی اسٹاف اور خارجہ سکریٹری کا میانمار کا دورہ اس اعلی ترجیح کی عکاسی کرتا ہے جسے دونوں ممالک اپنے باہمی تعلقات کو بڑھانے کے لئے رفتار کو برقرار رکھنے پر اہمیت دیتے ہیں۔

نئی دہلی

05 اكتوبر، 2020